ایک زبردست علمی تحریک کی ضرورت

ندائے ملّت لکھنؤ!

ادارۂ معارف ملّی کے کارکنوں میں رئیس احمد جعفری ۔ رشید اختر ندوی، احسان دانش جیسے لوگ شامل ہیں۔ ادارۂ معارف ملی کا مقصد ایسی کتابوں کی تالیف ہے جن کے ذریعے وہ فلاح و بہبود منظرِ عام پر آسکے جو مسلمانوں کی گذشتہ نسلوں کی جد و جہد سے دنیا کو مسلمانوں نے علوم و فنون کی جو خاص خدمت کی ان میں حکما حکمران اور صاحبِ فکر اصحاب نے جو کارنامے انجام دیے ان پر جامع کتابیں مرتب ہوں گی۔ ادارۂ معارف ملّی اسلام کے طلوع سے لے کر دورِ حاضرہ کے آغاز تک اسلام کی تاریخ پر ایک مستند اور جامع تاریخ بھی مرتب کرے گا اور فقہائے اسلام کی اہم فقہی کتابوں کی تلخیص اور عام فہم اشاعتوں کا بھی بندوبست کرے گا۔

لاہور میں زندہ دلانِ پنجاب نے حسبِ دستور اپنی حرکت و عمل کا ایک ثبوت دیا ہے۔ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس میاں محمد منیر کی صدارت میں ایک ادارہ "معارف ملّی" کے نام سے قائم کیا گیا ہے جس کے جنرل سیکرٹری آغا شورش کاشمیری مقرر ہوئے ہیں۔

ادارہ معارف ملّی کے اغراض و مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے میاں محمد منیر نے کہا ہے کہ آج سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ اسلامی تصوّرات اخلاقیاتِ ذہن اور کاوشوں کو کھنگالا جائے گا۔ کیوں کہ یہی وہ کاوشیں تھیں جن کی بدولت مسلمان دنیا کے ایک بہت بڑے حصّے کے مالک اور دنیا کے معلّم بنے تھے۔ صرف یہی نہیں ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ مسلمانوں کے عروج و